

# ہندوستان کے آبی - فتنے 2017 کا افتتاح اگلے سال تک آبپاشی کے 285 نئے پروجیکٹ شروع کئے جائیں: نتن گڈکری

Posted On: 10 OCT 2017 5:33PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اکتوبر 2017، صدر جمہوریہ جناب رام ناتھ کووند نے آج نئی دہلی میں ہندوستان کے آبی ہفتے 2017 کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے آبی وسائل، دریاؤں کے فروغ اور گنگا میں نئی جان ڈالنے، سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں نیز جہاز رانی کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری نے کہا کہ اس سال تک 27 پی ایم کے ایس وائی پروجیکٹ مکمل کر لئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال تک آبپاشی کے 285 نئے پروجیکٹ شروع کئے جائیں گے تاکہ ایک کروڑ 88 لاکھ ہیکٹیئر زمین میں آبپاشی کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ جناب گڈکری نے کہا کہ ڈرپ آبپاشی اور پائپ لائن کے ذریعہ آبپاشی حکومت کے لئے ترجیح ہوگی کیونکہ اس سے بڑے پیمانے پر پانی کو بچایا جاسکے گا اور زمین کے حصول پر جو لاگت آتی ہے اسے بھی کم کیا جاسکے گا۔ آبی وسائل کے مرکزی وزیر نے کہا کہ پانی، بجلی، ٹرانسپورٹ اور مواصلات ہماری ترقی کے چار اہم ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر گھر کو پینے کا پانی فراہم کرنے اور ہر کھیت کو آبپاشی کا پانی دستیاب کرانے کی خواہش مند ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے وزیراعظم کے ذریعہ سردار سروور پروجیکٹ کے حالیہ افتتاح کا حوالہ دیا جس سے چار کروڑ سے زیادہ لوگوں کو پانی فراہم ہوگا اور 8 لاکھ سے زیادہ ہیکٹیئر زمین کی آبپاشی میں مدد ملے گی۔

جناب گڈکری نے کہا کہ دریاؤں کو آپس میں ملانا بڑی اہمیت کا حامل ہے تاکہ لوگوں کو سیلاب اور خشک سالی سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ دریاؤں کو آپس میں ملانے کے 30 پروجیکٹوں کی منظوری دی گئی ہے جس میں سے 3 پروجیکٹ یعنی کین بیتو، پرتاپی نرمدا اور دمن گنگا پنجال تین مہینے کے اندر اندر کام کرنا شروع کردیں گے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت دریاؤں کو آپس میں ملانے کے لئے ایک بڑا فنڈ قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ جناب گڈکری نے کہا کہ بہتر بنائے گئے ضائع شدہ پانی کے استعمال کے نئے طریقے تلاش کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے بجلی کے وزیر سے درخواست کی ہے کہ دوبارہ قابل استعمال بنائے گئے پانی کو این ٹی پی سی بجلی گھروں میں استعمال کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے 70 فیصد اس دریاؤں کو جو سمندر میں چلا جاتا ہے استعمال کرنے کے اختراعی نوعیت کے طریقے تلاش کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ پنچیشور پروجیکٹ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ تصفیہ طلب مسائل کو حل کرنے کے لئے آبی وسائل کی وزارت کے سکرٹری جلد ہی نیپال کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس پروجیکٹ پر جلد ہی کام شروع ہو جائے گا۔ جناب گڈکری نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان کے آبی ہفتے کے دوران ہونے والے مذاکرات اور تبادلہ خیال سے کچھ اچھی تجویزیں سامنے آئیں گی۔

پینے کے پانی اور پانی کی صفائی ستھرائی کی مرکزی وزیر محترمہ اوما بھارتی نے اپنی تقریر میں کہا کہ حکومت ملک کے ہر گھر تک پینے کا محفوظ پانی فراہم کرنے اور ہر کھیت کو آبپاشی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے مخلصانہ طور پر کام کر رہی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ یہ بڑی تشویش کی بات ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح تشویشناک حد تک نیچی ہوتی جا رہی ہے۔ ہم نے زیر زمین پانی کا بیجا اور غلط استعمال کیا ہے۔ ہمیں پانی، دریاؤں اور زیر زمین پانی کا احترام کرنا چاہیے اور اپنے دریاؤں کو اوپر اور نرمل بنایا جانا چاہیے۔"

ہندوستان کی آبی ہفتے 2017 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا میں نئی جان ڈالنے کے مرکزی وزیر مملکت جناب ارجن رام میگھوال نے کہا کہ پانی اور توانائی دو ایسے اہم وسائل ہیں جن کا تحفظ اور مناسب استعمال کسی قوم کی ترقی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کے 112 اضلاع کو 20 فیصد سے بھی کم آبپاشی کا پانی ملتا ہے۔ اس لئے پانی کی قلت اور سیلاب کے بندوبست کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے وقت پر پورے ہونے والے پروگرام بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے 6 ہزار کروڑ روپے کی عالمی بینک کی مدد سے زیر زمین پانی کے قومی انتظام کی اسکیم کی تجویز پیش کی ہے تاکہ زیر زمین پانی کا دیرپا بندوبست کیا جاسکے۔

آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا میں نئی جان ڈالنے کے محکمے کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر ستیہ پال سنگھ نے ہندوستان کے آبی ہفتے 2017 کے مذاکرات میں شرکت کرنے والے تمام نمائندوں کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اجلاسوں کے دوران پانی اور توانائی کے جن بنیادی مسائل پر تبادلہ خیال کی جائے گا وہ پالیسی سازوں اور قوم کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوں گے۔

اس پانچ روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں ہندوستان اور 13 دوسرے ملکوں کے تقریباً 500 مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ ہندوستانی آبی ہفتے 2017 کا موضوع ہے "پانی اور توانائی خصوصی ترقی کے لئے"۔

اس کانفرنس کے مندرجہ ذیل اہم موضوعات ہوں گے:

- پانی، خوراک اور توانائی کا تحفظ - دیرپا ترقی کے لئے ضروری -
- شمولیت والی ترقی کے لئے پانی کا استعمال
- توانائی کی پائیدار ترقی - مجموعی اقتصادی ترقی کے لئے اہمیت کی حامل

ہندوستان کے آبی وسائل پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا مین نئی جان ڈالنے کی وزارت کے ذریعہ حکومت 2012 سے ہر سال اس طرح کی بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرتی ہے۔ 2012 ، 2013 ، 2015 اور 2016 میں ہندوستان کے آبی ہفتے کی چار کانفرنسیں اب تک منعقد کی جاچکی ہیں۔ ان کانفرنسوں میں جو سفارشات پیش کی جاتی ہیں اور لائحہ عمل مرتب کیا جاتا ہے اسے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کی متعلقہ وزارتوں کو موزوں عمل درآمد کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔

-----

م ن ج۔ ن ا۔

(10-10-17)

U- 5065

(Release ID: 1505522) Visitor Counter : 2

